السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بجائے لکڑی کے منبر کے مسجدوں میں پختہ منبر اینٹ کا بنایا جائے یا خام مٹی کا تو درست ہے یا نہیں، زید کہتا ہے کہ منبر صرف لکڑی کا ہونا چاہیے، پختہ منبر بنانا بدعت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کچی تھی، اس پر کھجور کا چھپر تھا، منبر جھاؤ کی لکڑی کا تھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد کو پختہ بنوایا تھا، اور ستون منقش پتھر کے لگائے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں کوفہ کی جامع مسجد پختہ بنی ہوئی تھی اور اس کا منبر بھی پختہ اینٹوں کا بنا ہوا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس پر خطبہ فرمایا کرتے تھے، (بخاری) لہٰذا پختہ مسجد اور پختہ منبر بنانا درست ہے۔ صحابہ کرام کا اس پر تعامل رہا ہے۔ زید مذکورہ کا قول غلط و عدم علم پر مبنی ہے۔

(مولانا) محمد یونس دہلوی، اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۸ ش نمبر ۲۴)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02